سندھ ایکٹ نمبر XXI مجریہ 1974

SINDH ACT NO. XXI OF 1974

سندھ سرو س ٹریبونلز(دوسری ترمیم) ایکٹ،1974

THE SINDH SERVICE TRIBUNAL (Second Amendment)

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات

1. مختصرعنوان اور شروعا ت

(Short title and commencement)

2. سندھ ایکٹ، XV 197 3 کی دفعہ 3 ترمیم

Amendment of section 3of Sindh Act xv of 1973

3. سندھ ایکٹ XV 1973کی دفعہ A -3 کا اضافہ

Insertion of section 3 –A in Sindh Act xv of 1973

4. سندھ آرڈیننس XV 1973 کی منسوخی

Repeal of Sindh ordinance xv of 1974

سندھ ایکٹ XXIمجر یہ 1974

The Sindh Service Tribunals (second amendment) ACT,1974

سندھ سروس ٹریبونلز (دوسری ترمیم)ایکٹ،1974

[23 نومبر 1974]

تمہید

اس ایکٹ کے توسط سے سندھ سروس ٹریبونلز (دوسری ترمیم ایکٹ1973 میں اضافی ترمیم کرنا مقصود ہے

اس ایکٹ کے توسط سے سندھ سروس ٹریبونلز دوسری ترمیم ایکٹ 1973میں اضافی ترمیم کرنا مقصود ہے
اس کو مندرجہ ذیل طریقے سے تبدیل کیا جائے گا

مختصرعنوان اور شروعات
(Short title and commencement)

1. اس ایکٹ کو سندھ سروس ٹریبونلز(ترمیم)ایکٹ 1974 کہا جائے گا -

سندھ ایکٹ، XV 197 3 کی دفعہ 3 ترمیم
Amendment of section 3of Sindh Act xv of 1973

2. سندھ سروسز ٹریبونلز ایکٹ مجریہ 1973 کی دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (4) میں مندرجہ ذیل تبدیلی لائی جائے گی اوریہ سمجھا جائے گا کہ یہ ترمیم اس میں ہمیشہ کے لیے تھی؛

سندھ ایکٹ XV 1973کی دفعہ A -3 کا اضافہ
Insertion of section 3 –A in Sindh Act xv of 1973

”(4) ٹریبونل کا چئیرمین اور میمبر ،حکومت کے طے شدہ شرائط کے مطابق 3 سالوں کے لیےمقرر کیے جائیں گے ،حکومت اگر مناسب سمجھے تو کسی کی بھی منصبی مدت کو بڑھا سکتی ہے،،.

3. تبدیلی ہونے والے ایکٹ کی دفعہ 3 کے بعد مندرج ذیل اسے شامل کیا جائے گااور مناسب جانا جائے گا کہ یہ اس میں ہمیشہ سے ہی شامل تھا؛

3-Aاگر حکومت کا خیال ہے کہ ٹریبونل کا چئیرمین یا کوئی میمبر طبی یا ذہنی مفلوجی کے سبب اپنی خدمات سر انجام دینے سے قاصر ہے ،یا بداخلاقی کرنے کا مجرم ہے،تو حکومت3 میمبرز پر مشتمل ایک کامیٹی بنا کر معاملے کی جانچ کروائے گی،لیکن اس کامیٹی کا سربراہ ٹریبونل کے چئیرمین کے رتبے سے کم نا ہوگا.

(2) بعد میں،اگرانکوائری کرنے کے بعدکامیٹی رپورٹ دیتی ہے کہ چئیرمین یا کوئی میمبرڈیوٹی دینے کے لائق نہیں ہے یا بد اخلاقی کا مرتکب ہےتو حکومت دفعہ3 کی ذیلی(4) کی روشنی میں اس چئیرمین یا میمبر کو ہٹادیگی.

وضاحت : اس ذیلی دفعہ کے مقصد کے لیے“ بد اخلاقی کا مرتکب فرد کا مطلب ہے منصبی ضابطوں کی خلاف ورزی یا مغربی پاکستان سرکاری ملازمین(کے منصبی طریقے) والے1966 کے قواعد کے خلاف یا چئیرمین یا میمبر کی طرف سے ایسے اقدام جس میں خود کو بہتر افسر ثابت نہ کرنا،سیاسی اثررسوخ کا اثر انداز ہونا یا اسکے لیے کوششیں لینا،اور سزا، رٹا ئرمنٹ یا ملازمت کے حوالے سے ان باتوں میں حکومت یا چئیرمین پر د با وء ڈ النا :

(I)بد اخلا قیوں پر ملی ہوئی سزا.

سندھ آرڈیننس XV 1973 کی منسوخی
Repeal of Sindh ordinance xv of 1974

(II)نسلی،گروہ یا سیا سی تنازعا ت میں سرگرمی سے حصہ لینا،

(III) ٹریبونل چلانے والے قواعدکے یےمسلسل ہتک آمیز رویہ رکھنا

(IV) جائز ذرا ئع سے زیادہ رہن سہن.

(3) اس دفعہ کے تحت ، جانچ کے مقصد کے لیے کامیٹی کو کوڈ آف سول پروسیجر 1908 (ایکٹV مجریہ 1908) کی روشنی میں مندرجہ زیل معاملے کے لیے سول کورٹ کے اختیارات حاصل ہونگے؛

(a) ان کے سامنے کسی بھی فرد کو حاضر ہونے کا پبند بنانا اور حلف پر اس سے پوچھ گوچھ کرنا،

(b) مطلوبہ دستاویزات طلب کرنا ، یا حاضر کرنے کا پابندبنانا،

(c) حلفیہ بیان پر شہادت لینا،

(d) شہادتوں یا دستاویزات کی چھان بین کے لیے کمیشن بنانا.

4. اس سے سندھ سروسز ٹریبونلز(دوسری ترمیم) حکم نامہ نمبر XV مجریہ 1974 منسوخ ہوگیا -

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔